سوال

(758) قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنا شرعاً فرض ہے یا مستحب؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنا شرعاً فرض ہے یا مستحب؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت سے جواب دیں۔ (السائل: ع۔ح۔ فیصل آباد) (٦ مارچ ١٩٩٨ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر ترتیل کے ساتھ پڑھنا حتی المقدور ضروری ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَرَتِّلِ الْقُرْءانَ تَرْتيلًا ﴿٤﴾... سورة المزمل

''اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔'

ضحاک نے کہا ترتیل یہ ہے کہ ایک ایک حرف کو علیحدہ علیحدہ پڑھا جائے۔ اور حدیث میں ہے:

'یُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ، وَارْتَقِ، وَرَتِّلْ کَمَا کُنْتَ تُرَتِّلُ فِی الدُّنْیَا۔' (سنن ابی داود، باب استحباب الترتیل فی القراءة، رقم: ١٤٦٤، سنن الترمذی، رقم: ٢٩١٤، وصححہ)

اسی طرح ''صحیح بخاری'' اور ''ابوداؤد'' میں مدِ صوت کا بھی ذکر ہے اور بعض روایات میں ترجیع کا بھی تذکرہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوۃِ قرآن: صفحہ: 534